سوال

نماز جمعہ ہر نیک و بد کے ساتھ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو جمعہ نہیں پڑھتے اور کہتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ضروری ہے کہ اسے کسی امام عادل ہی کے پیچھے ادا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں پر نماز جمعہ ادا کرنا واجب قرار دے دیا ہے جب کہ وہ ایک جگہ کو سکونت پزیر ہوں خواہ ان کی یہ سکونت بڑے شہروں میں ہو یا چھوٹے دیہاتوں میں لیکن اہل علم کا اس تعداد کے بارے میں اختلاف ہے جو نماز جمعہ کے لئے شرط ہے اور اس کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں اور ان میں سے بہت سے راجح قول یہ ہے کہ جب نمازیوں کی تعداد تین یا تین سے زیادہ ہو تو جمعہ ادا کیا جائے نمازیوں کی تعداد کے اس سے زیادہ ہونے کے بارے میں کوئی شرط نہیں ہے اور اس پر بھی اجماع ہے کہ یہ بھی جمعہ کے لئے شرط نہیں ہے کہ امام عادل اور معصوم کی اقتداء میں ادا کیا جائے بلکہ واجب یہ ہے کہ ہر نیک و بد کے ساتھ ادا کیا جائے بشرطیکہ وہ مسلمان ہو اور اس کا گناہ ایسا نہ ہو جو اسے دائرہ اسلام ہی سے خارج کر دینے والا ہو تو اس سے معلوم ہوا کہ کچھ لوگوں کا نماز جمعہ اس لئے ادا نہ کرنا کہ امام عادل و معصوم نہیں ہے یہ بدعت ہے اور ایک ایسی شرط ہے کہ شریعت مطہرہ میں جس کا قطعاً کوئی ثبوت نہیں ہے اسی طرح بعض اہل علم جو یہ کہتے ہیں کہ نماز جمعہ کو صرف بڑے بڑے شہروں میں ادا کیا جائے اور چھوٹے دیہاتوں میں نہ ادا کیا جائے تو یہ قول بھی سخت ضعیف ہے اور شریعت مطہرہ میں اس کی بھی قطعاً کوئی دلیل نہیں ہے اسے امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے لیکن آپ سے بھی یہ قول صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں ہے مدینہ منورہ میں سب سے پہلے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں نے یہاں نماز جمعہ ادا کرنے کا اہتمام کیا حالانکہ ان دنوں مدینہ ایک بڑا شہر نہیں بلکہ ایک بستی شمار ہوتا تھا اور پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تشریف لائے تو آپ نے بھی جمعہ کا اہتمام فرمایا اور تاحیات یہاں باقاعدگی سے نماز جمعہ ادا فرماتے رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بحرین کی ایک بستی جوالیٰ میں بھی جمعہ ادا کیا جاتا تھا اور آپ نے کبھی اس سے منع نہیں فرمایا تھا خلاصہ کلام یہ ہے کہ شہر ہوں یا دیہات نماز جمعہ ادا کرنا واجب ہے تاکہ کتاب وسنت کے شرعی دلائل پر عمل ہوسکے وہ عظیم مصلحتیں حاصل ہو سکیں جو نماز ادا کرنے سے مقصود ہیں جن میں سے ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ لوگوں کو خیر و بھلائی کے لئے جمع کیا جائے اور وہ وعظ و نصیحت کی جائے اور تعلیم دی جائے جو ان کے لئے منفعت بخش ہو آپس میں باہمی تعارف ہو اور نیکی و تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی ہو علاوہ ازیں اس عبادت کے ادا کرنے میں اور بھی بہت بڑی بڑی مصلحتیں ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص537

محدث فتویٰ